اسلامی بہنوں کے اعتکاف کے چند شرعی مسائل

✧ عورت گھر میں نماز کیلئے مقرر کردہ جگہ میں اعتکاف کرتی ہے جسے **مسجد بیت** کہتے ہیں اور عورت کیلئے مستحب بھی ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کیلئے کوئی جگہ متعین کرلے اور اسے صاف ستھرا رکھے اور اس جگہ کو چبوترہ وغیرہ کی طرح بلند کرلے۔

✧ اگر عورت نے کوئی جگہ مقرر نہیں کر رکھی تو گھر میں اعتکاف نہیں کر سکتی البتہ جب اعتکاف میں بیٹھنے کا ارادہ ہو اس وقت نماز کیلئے کوئی جگہ خاص کر لی تو اس جگہ اعتکاف کر سکتی ہے۔

✧ مسجد بیت میں فنا کا کوئی تصور نہیں ہوتا اس لئے عورت مسجد بیت سے بلا ضرورت نہیں نکل سکتی۔

farazattarimadani +92 321 2094919 farazattari26@gmail.com

اسلامی بہنوں کے اعتکاف کے چند شرعی مسائل

- اگر بلا حاجت عورت مسجد بیت سے نکلے گی اگرچہ گھر کے ہی دوسرے حصہ کی طرف اگرچہ بھول کر تو اسکا اعتکاف ٹوٹ جائیگا۔

- عورت پورے کمرے کو مسجد بیت بنانے کی نیت کر سکتی ہے مگر اس کمرے میں موجود اٹیچ باتھ میں حاجت طبعی کے علاوہ نہیں جاسکتی۔

- عورت مسجد بیت میں نفلی اعتکاف بھی کر سکتی ہے۔

- عورت صرف حاجت طبعی (وضو ،استنجا) کیلئے مسجد بیت سے نکل سکتی ہے محض تازگی اور ٹھنڈک وغیرہ کیلئے غسل کرنا حاجت طبعی نہیں اگر صرف اس بنا پر غسل کیلئے نکلی تو اعتکاف ٹوٹ جائیگا۔ حاجت شرعی (جمعہ ،جماعت) عورت کیلئے نہیں۔

farazattarimadani +92 321 2094919 farazattari26@gmail.com

اسلامی بہنوں کے اعتکاف کے چند شرعی مسائل

- مسجدِ بیت سے نکل کر واش روم یا وضو کی جگہ جائیں گی تو ضروری ہے کہ صرف بوقتِ ضرورت جائیں اور ضرورت پوری ہونے کے بعد فوراً آجائیں ورنہ اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

- اگر حاجت طبعی کیلئے بھی بلاوجہ دور والے واش روم میں گئی تو اعتکاف ٹوٹ جائیگا۔

- عورت کا مانع حیض گولیوں کا استعمال چاہے اعتکاف میں بیٹھنے کیلئے ہو یا کسی اور وجہ سے دونوں صورتوں میں جائز ہے البتہ اگر طبعی اعتبار سے انکے استعمال سے عورت کو نقصان ہوتا ہو تو اجتناب کرے۔

- دورانِ اعتکاف حیض آنے سے اعتکاف ٹوٹ جائیگا جسکی بعد میں قضا واجب ہے۔

farazattarimadani +92 321 2094919 farazattari26@gmail.com

اسلامی بہنوں کے اعتکاف کے چند شرعی مسائل

- ✧ واضح رہے گولیوں کی وجہ سے حیض نہ آئے تو حائضہ شمار نہ ہوگی حکم طہارت باقی رہے گا روزہ رکھ سکتی ہے اور اعتکاف بھی کر سکتی ہے۔
- ✧ عورت مسجد بیت میں رہتے ہوئے ضرورت کا گھریلو کام مثلاً سبزی کاٹنا، سلائی کرنا وغیرہ کر سکتی ہے مگر ان کاموں کی حاجت ہو تو ہی کرے، حاجت نہ ہو تو عبادت میں ہی وقت گزارے۔
- ✧ دوران اعتکاف مدنی چینل دیکھ سکتی ہے، محارم سے جائز گفتگو کر سکتی ہے خاموش رہنا ضروری نہیں اسی طرح محارم اس کے پاس مسجد بیت میں آ سکتے ہیں ان سے پردہ کرنے کی حاجت نہیں۔
- ✧ پورے کمرے کو مسجد بیت بنایا ہو تو کمرے میں موجود بیڈ پر آرام کر سکتی ہے۔

farazattarimadani +92 321 2094919 farazattari26@gmail.com

اسلامی بہنوں کے اعتکاف کے چند شرعی مسائل

- وہ تمام باتیں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اعتکاف بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

- روزہ توڑ دینے سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے چاہے عذر کی وجہ سے توڑا ہو یا بلا عذر جان بوجھ کر توڑا ہو یا غلطی سے ٹوٹ گیا ہو۔

(ملخصا :احکام اعتکاف از مفتی ہاشم/احکام روزہ دار الافتاء اہلسنت،فتاوی اہلسنت وغیرہم)

 farazattarimadani +92 321 2094919 farazattari26@gmail.com